سوال

(828) قتل بھی معاف ہوگئے کیا یہ درست ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث جس کا مفہوم کچھ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جس بندہ سے خوش ہوں گے اس کے حقوق العباد بھی اپنی طرف سے ادا کریں گے اور حق لینے والے کے حق ادا کر کے بندہ کو بخش دیں گے ۔ یہ حدیث کونسی کتاب میں ہے جلد اور صفحہ بھی لکھ دیں اور یہ بھی فرمائیں کہ یہ حدیث صحیح ہے ؟ کیونکہ حقوق العباد میں پورا ہونا ہمارے اس دور میں ناممکن ہے الا ماشاء اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے ۱۰۰ قتل کیے تھے پھر اس نے توبہ کا ارادہ کر لیا تو اس کے بعد وہ مر گیا ۔ اور اس کے قتل بھی معاف ہوگئے کیا یہ درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ﴾ [النسآئ:۴۸،۴]['' یقینا اللہ تعالیٰ شرک کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دے ۔ ''] یہ تو ثابت ہوا کہ شرک و کفر کے علاوہ تمام گناہ اللہ چاہے تو معاف فرما دے ۔ شرک و کفر کے علاوہ گناہوں میں حقوق العباد بھی شامل ہیں ۔ سو قتل سے توبہ کرنے والے کا واقعہ صحیح ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں بھی موجود ہے ۔ مشکاۃ ، باب الاستغفار والتوبة دیکھ لیں ۔ ۲۰،۱۲،۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 791

محدث فتویٰ